



## سوال

(249) متوفی کی بیویوں کی اولاد کا وراثت میں حصہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ لڑے صاحب متوفی کی تین بیویوں میں سے ہر ایک بیوی کے دو دو لڑکے تھے، جن میں ایک بیوی کے ایک لڑکے شیخ حسین صاحب کا انتقال ہو گیا، ان مرحوم کے ایک بھائی حقیقی اور چار علاقائی بھائی ہیں، اور مرحوم کی دو بیویوں میں سے پہلی بیوی گوہر بی کا انتقال ہو گیا اور ایک بیوی امام بی زندہ لاولد ہے۔ متوفی بی بی سے تین لڑکیاں موجود ہیں۔ شیخ حسین صاحب مرحوم کا ترکہ صرف ان کی تین لڑکیاں اور بیوی پر تقسیم ہو گا یا مرحوم کے حقیقی و علاقائی بھائیوں میں بھی تقسیم ہو سکتا ہے؟ اگر ہو سکتا ہے تو لڑکیوں اور بیوی اور حقیقی اور علاقائی بھائیوں کو کتنا کتنا حصہ ملے گا اس کی صراحت فرمائیں گے اور وراثہ کی وضاحت نقشہ مندرجہ پیش ہیں یلنوا تو ہر وا؟

پہلی بیوی: فاطمہ بی دوسری بیوی: زینب بی یسری بیوی: خدیجہ بی

شیخ حسین متوفی گھوڑو لبانی محمد مشائخ عبدالقادر خورجہ پیوال شیخ داود

پہلی بیوی: گوہر بی دوسری: امام بی زندہ

فاطمہ بی رسول بی مریم بی

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر شیخ حسین نے اپنی وفات کے وقت صرف دوسری بیوی امام بی اور ماں فاطمہ بی اور لڑکیوں و حقیقی بھائیوں کو چھوڑا ہے، تو بعد تقدیم ماتقدم علی الارث و رفع موانع ترکہ شیخ محمد حسین مرحوم کا 172 سهام پر منقسم ہر کر ازاں جملہ 19 سهام امام بی کو اور 12 سهام ماں فاطمہ بی کو اور 16-16 سهام ہر ایک لڑکی کو اور 3 سهام حقیقی بھائی گھوڑو کو ملیں گے اور علاقائی بھائی محروم ہوں گے۔

و صورة المسئلة هكذا:

محمد حسین مرحوم مسئلہ: 24 تصحیح: 72



زوجہ امام بی ام فاطمہ بی بنت فاطمہ بی بنت رسول بی بنت مریم بی اخاب وام

16 16 گھوڑو بھائی 1/3 16

نقشہ کے لیے کتاب کا مطالعہ کریں

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الفرائض والہبۃ

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ